ER9 6AFEB05 FAZAL KARIM

-5-2-2010 6Afeb05

جاری -----------

جناب مشاہد حسین سید : اور وہ ہمیں accept کرنا پڑے گا کہ وہ ایک mindset ہے پاکستان کے سسٹم کے اندر یا ہماری اسٹیبلشمنٹ کے اندر یا ہماری سول بیوروکریسی کے اندر which does not accept giving full provincial autonomy ایک آغاز ہوا ہے اور مجھے امید ہے کہ وہ آگے چلتا ہے - but the main cause is internal. Internal situation کو باہر کے لوگ پھر اس سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں ۔لیکن وہ cause نہیں ہے وہ بنیاد نہیں ہے ' وہ جڑ نہیں ہے ۔ جڑ جو ہے اندرونی ہے ۔ اس کا فائدہ اٹھانے کی کوشش باہر کی قوتیں کرتی ہیں۔

جناب سپیکر ، جناب ذوالقرنین حیدر صاحب ۔

جناب ذوالقرنین حیدر، السلام علیکم ۔ میرا نام ذوالقرنین حیدر ہے اور میرا تعلق ملتان سے ہے ۔ میرے دو سوال ہیں آپ سے بنیادی طور پر ' سب سے پہلا سوال تو یہ ہے کہ جو ابھی exit strategy اور جو foot soldiers سے اور moderate طالبان سے ان کو placate کرنے کی پالیسی اوباما ایڈمنسٹریشن اپنا رہی ہے افغانستان میں کیا وہی پالیسی پاکستان کو بھی replicate کرنی چاہئے فاٹا کے علاقوں میں کیونکہ وہاں بھی اسی قسم کا ایک مسئلہ exist کرتا ہے اور دوسرا

سر کہا جاتا ہے کہ امریکہ کا انٹریسٹ پاکستان کی stability میں زیادہ پنہاں ہے ۔ لیکن جب میں دیکھتا ہوں گوادر پورٹ کو اور افریقہ کے ریسورسز کو اور چائنا کس طرح گوادر پورٹ کے تھرو اس پوری انرجی کاریڈور کو استعمال کرتے ہوئے افریقہ تک پہنچ سکتا ہے ۔ تو مجھے نظر آتا ہے کہ امریکہ کا انٹریسٹ destabilising this region اس میں بھی اس کا انٹریسٹ ہو سکتا ہے ۔ تو آپ کا اس بارے میں کیا خیال ہے کہ کس چیز میں اس کا انٹریسٹ زیادہ ہے ۔ شکریہ ۔

سینیٹر مشاہد حسین سید : شکریہ ۔ یہ بڑا اہم سوال ہے جو آپ نے پوچھا about کہ جو افغانستان میں ہو رہا ہے ۔ ایک ہفتہ پہلے ہمارا ایک ڈنر تھا برٹش ہائی کمشنر کے پاس Adom Tompson میں اور ان کا ایک وزیر آیا ہوا تھا وزیر داخلہ اور اس میں چار پانچ سیاسی لوگ مختلف پارٹیوں کے تھے ۔ مجھے بھی کہا گیا تھا ۔ تو وہاں منیر اورکزئی صاحب تھے فاٹا کے جو پارلیمنٹری لیڈر ہیں ۔ یہ سوال میں نے ان سے پوچھا اٹھ کر پوچھا ۔ ڈسکشن ہو رہی تھی کہ کیا نہیں ہونا چاہئے اور کیسے کرنا چاہئے ۔ میں نے کہا جی امن کیسے آ سکتا ہے ۔ آپ کا فاٹا سے تعلق ہے آپ جانتے ہیں باجوڑ کو مہمند کو وزیرستان یہ سارا جو ہے ۔ انہوں نے کہا کہ جی ایک کام کریں شاہ صاحب ' میں نے کہا کیا ' کہنے لگے کہ تیس ہزار ویزے اس علاقے کے نوجوانوں کو دے دیں گلف جانے کے لئے کیونکہ ہمارے لوگ بالکل بیٹھے ہیں اور کوئی جاب نہیں ہے کوئی opportunity نہیں ہے and he said seriously جو آپ کہہ رہے ہیں ناں بات how to do it. ہم بات کرتے ہیں کہ یہ کر دیں ' سکول بنا دیں ۔ اس کے بعد کیا ہو گا ۔ وہ سکول سے گریجویٹ کرے ' بی اے ڈگری لے گا ' ایم لے گا ۔ what next تو اس نے کہا کہ جی تیس ہزار ویزے دے دیں آپ صرف فاٹا کے لئے نوجوانوں کے لئے جو unemployed

ہیں ۔بحرین ' کویت ' قطر 'یو اے ای ' اومان سعودی عربیہ یہ جو بیلٹ ہے ۔ تیل
والے جو امیر ملک ہیں اور وہ کہہ رہے ہیں کہ یہ reserved ہیں صرف اور صرف
فاٹا کے نوجوانوں کے لئے کہ ایک specify کر لیں بیس سے تیس پینتیس
سال جو بھی ان کا ہے اور جو ادھر سے ہے ۔ کہتے ہیں کہ جی آپ کا ستر فیصد of
terrorism issue ختم ہو جائے گا ۔ یہ بات ہے ۔ سو یہ سجیشن میں نے ان کو
بتائی بھی اور یہ بات بھی ہوئی ۔ I am just giving you one example جو
اس خطے سے ایک جو منتخب نمائندہ ہے ممبر آف پارلیمنٹ ہے اس نے کہا ہے ۔
اس کے علاوہ my wife has been teaching here Dr Dushka in the
Quaid-e-Azam History Department وہ کہتی ہیں کہ some of the
best and the brightest students come from FATA, boys and
girls, outstanding students پڑھے لکھے جاندار with lot of لیکن ان
کو ایم اے ڈگری تو مل جائے گی اس کے بعد کیا ہو گا ۔ If you don't give
them opportunities, talent on its own is nothing. Talent plus
opportunity. Talent plus opportunity. میرا تو ہمیشہ رونا یہ ہوتا ہے
کہ مسلم دنیا میں کیوں اوباما نہیں پیدا ہو سکتا کیونکہ ہمارے ہاں ایک سسٹم بند کیا
ہوا ہے ۔ ایک بندہ اپنے میرٹ کے اوپر آیا ناں اوپر ' اس کا کوئی چچا ' ماما ' بابا '
جرنیل جاگیردار فیوڈل فیملی کا تو نہیں تھا ۔ وہ تو ایک if he died early, his
mother was teaching, she was teaching in Islamabad and
Gujranwala as an NGO وہ خود پڑھتا رہا ۔ تو محنت کر کے آیا ہے ۔ so
that recognition that because of hard work, because of
education, because of merit, you can rise to the top. جب تک یہ

مواقع نہیں ملیں گے کسی معاشرے میں پڑھے لکھے نوجوانوں کو وہ معاشرہ آگے ترقی نہیں کر سکتا ۔ ہمارا favourite word ہے ہماری سیاست میں کہ سازش ہو رہی ہے ۔ کوئی سازش نہیں ہو رہی ہے ۔یہ ہماری اپنی نالائقی ہے ۔ سسٹم کی کہہ لیں یا ویسے پالیسیز کی نالائقی ہے ۔ the failure is within, not because of others. باقی ٹھیک ہے لوگ کوشش کرتے رہیں گے جیسے آپ نے بھی ابھی ذکر کیا ۔ یو ایس انٹریسٹ کا ہے ۔ یو ایس کمزور ہوا ہے اس وقت اور ان کے ارادے شائد تھے ۔ And I will bring you briefly this conversation which was there 30 January 2003 کو ، یہ ان کی کتاب میں recorded ہے ۔ ایک کتاب چھپی ہے مجھے اس کا نام نہیں اس وقت یاد آ رہا ہے ایک برٹش پروفیسر کی ہے ۔ today's world is some thing emerging world اس میں انہوں نے کہا ہے کہ there was a telephone conversation between Mr Bush and Mr Blair on 30th January 2003 اور یہ سٹوری واشنگٹن پوسٹ میں بھی چھپی ہے 2005 میں ۔ عراق کی جنگ20 مارچ کو شروع ہونے والی ہے اور یہ conversation اس سے سات ہفتے پہلے ہو رہی ہے ۔ ہمارا سسٹم کوئی برٹش والا ہے کہ whenever the Prime Minsiter is speaking on telephone, his PS is taking minutes. نوٹس لیتے ہیں ناں ۔ اس میں بش کہہ رہا ہے بلیئر کو کہ اب عراق کا معاملہ ہے تو وہ اب جلدی ہم ختم کر لیں گے ۔ ان کا ازخود خیال تھا کہ جلدی ختم ہو جائے گا ۔ اس کے بعد عراق کو ہم sort out کرنے کے لئے چار ممالک پاکستان ، سعودی عربیہ، ایران اور Syria ان کو ہم نے ٹھیک کرنا ہے ۔ انہوں نے لسٹ بنائی ہوئی تھی کہ ان کو ہم نے ٹھیک کرنا ہے ۔ کس طریقے سے ٹھیک کرنا ہے ، کیسے

ٹھیک کرنا ہے ۔ وہ تو اللہ تعالیٰ کی شان کہ وہ ادھر پھنس گئے پھنس گئے اور اب
بہت کمزور ہو گئے ہیں ۔ قرآن شریف میں ہے ناں ومکرو و مکراللہ واللہ
خیرالماکرین ۔ انہوں نے منصوبہ بندی کی اللہ نے اپنی منصوبہ بندی کی ' بیشک اللہ
تعالیٰ بہترین منصوبہ بندی کرنے والا ہے ۔ verily the Almighty Allah is
the best of the planners. تو امریکہ کا اب زوال شروع ہو گیا ہے ۔ تاریخی
طور پر اگر historians لکھیں گے تو 2003 Iraq War was a turning
point in human history. دس پندرہ سال بعد انہیں پتہ چلے گا ۔ وہ
strength تھی ان کی ' وہ کنٹرول جو ہے it is now a multi polar world
ایک pole نہیں ہے صرف کہ sole super power ہے اب روس بھی
آ گیا ہے اور بھی طاقتیں ابھر رہی ہیں ۔ ایران میں نہیں سکے ' نارتھ کوریا کا
نیوکلیئر پروگرام نہیں کر سکے ۔ تو اب the world has change. So, the
capacity to destabilise, in answer to the question, is extremely
limited. ہاں اس میں ایک condition بھی ہے proviso ۔ ہم خود
condition نہ create کریں کہ وہ لوگ اس کا فائدہ اٹھا لیں ۔ تو تالاتقی
سے باز رہیں ۔

Mr Speaker: 'I will take two questions Sir. One from the Leader of the House and one from the Leader of Opposition. ابھی Senator Mushahid Hussain Sahib is running out of time.

Senator Mushahid Hussain Syed: At 4 o'clock I have to go to Kashmir day protest.

میڈم سپیکر : لہراسب صاحب آپ سوال کریں ۔لیڈر آف دی اپوزیشن ۔

جناب لہراسپ حیات : میرا سوال تھوڑا new conservatism پہ ہے کہ جو new cons تھے ان کا rise ہوتا ہے اور ایک خاص school of thought ابھرتا ہے ۔ تو جو newcons ہیں ابھی بھی امریکہ کے اندر ان کا کیا ہم یہ سمجھیں کہ اکنامک پالیسیز جو تھیں وہ بیک فائر کی ہیں یا یہ کوئی nexus, political nexus رہا ہے ان کی اکنامک پالیسیز میں اور جو پولیٹیکل ملٹری ان کی engagements نہیں ہیں ۔ ان میں وہ کوئی بیلنس نہیں کرپائے کیونکہ پال کینیڈی بھی کہتے ہیں کہ دونوں میں بیلنس ہو تو بہتر طور پر وہ ورکنگ ہوتی ہے ۔ کیا آپ purely دیکھتے ہیں کہ ان کی ملٹری سٹریٹجی کی وجہ سے کچھ چیزیں بیک فائر ہوئی ہیں ۔

جناب مشاہد حسین سید : Good question ۔ پال کینیڈی کا ذکر کیا ہے ۔ انہوں نے کتاب لکھی ہے The Rise and Fall of the Great Powers. New conservatism یہ بڑا important interesting subject ہے اس میں کہوں گا کہ یہ ایک coalition تھی یہ alliance کیا تھا یہ کیا اتحاد تھا ' اس کے کیا جزو تھے ۔ Riligious right جو مسیحی انتہا پسند ہیں Christian churches, Jewish Lobby, pro Israel Lobby, American Military ملٹری کے وہ ملٹری کنٹریکٹرز ٹھیکیدار جن کو جنگ سے فائدہ ہوتا ہے کہ جنگ ہوتی ہے تو پھر ہتھیار آتے ہیں ان کو فائدہ ہوتا ہے اور ریپبلکن پارٹی اور کچھ دانشور ' intellectuals صحافی یہ ایک گروپ بن گیا ہے ۔ تو اس میں بنیادی ان کی پالیسی میں خارجہ پالیسی بڑی اہم ہے ۔ کیونکہ یہ جو Israeli لابی ہے ناں جی اس میں فارن پالیسی ایلیمنٹ بھی تھا ۔ اسلام دشمنی

بھی شامل تھی ' pro Israeli بھی تھا اور اس میں جو کنٹریکٹر ہیں اس کا پیسہ لگا لیں کہ کتنا خرچ ہوا ہے ۔ سات سو ارب ڈالر خرچ ہوئے ہیں عراق جنگ پر ابھی تک 700 billion dollars, 250 billion dollars خرچ ہوئے ہیں ابھی افغانستان کی جنگ پر ۔ ہر ہفتے every week, Amrica is spending four billion dollars on the Iraq and the Afghanistan war. ہر ہفتے کا خرچہ دیکھ لیں آپ کہ چار ارب ڈالر ہے جناب ان جنگوں کے اوپر ۔ جب اوباما آیا تو بیل آؤٹ ہوا ' ایک ان کی انشورنس کمپنی تھی اے آئی جی (امریکن انشورنس گروپ)سات سو بلین میں نے کہا ہے ناں خرچہ ہوا ہے عراق کی جنگ کا جو بیل آؤٹ کا پیسہ تھا وہ کتنا تھا' سات سو بلین ڈالرز ۔سو امریکہ کی معیشت اور امریکہ کی جنگجو فارن پالیسی کا ایک لنکیج ہے ۔ وہ پہلی دفعہ اوباما نے تسلیم کیا ہے ۔ پہلی دسمبر کو جو تقریر کی انہوں نے ویسٹ پوائنٹ ' اگر آپ نے سنی ہو گی تو اس نے کہا there is a linkage between our economic crisis and our wars being fought outside. یہ امریکن میڈیا نے نہیں کیا اور اس میں ایک اور آپ نے کتاب کا ذکر کیا تو وہ ایک Joseph Steglits ہیں ان کے ان کے اکانومسٹ ' انہوں نے کتاب لکھی ہے The Three Trillion Dollar War وہ کہتا ہے کہ خرچہ تین ٹریلین ڈالرز ہے ' تین کھرب ڈالر ہے ۔ اس لئے جو زخمی لوگ ہوئے ہیں ناں ان کی انشورنس ان کا سارا وہ ہے ۔ so there is linkage, Newcons ابھی کمزور ہوئے ہیں ابھی ختم نہیں ہوئے ہیں اور ابھی یہ کوشش کریں گے اور ایک ویو یہ بھی ہے کہ اگلا ریپبلکن صدر کینڈیڈیٹ جنرل پیٹریاس ہو گا جو ان کا کمانڈر ہے ۔ وہ کہے گا کہ میں لڑا ہوں اور ریپبلکن پارٹی کمزور ہے تو یہ سارا سلسلہ ہے ۔ شکریہ جی ۔

جناب سپیکر ، جناب رانا عمار صاحب ۔ مسٹر پرائم منسٹر صاحب ۔

رانا عمار فاروق (جناب وزیر اعظم)، Thank you very much Sir for this opportunity.

جناب مشاہد حسین سید ، شکریہ جناب پرائم منسٹر ۔

رانا عمار فاروق (جناب وزیر اعظم) ، بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۔ I would like to thank you on behalf of the entire Youth Parliament for blessing me the ocassion with your presence. Moving to a very short question آپ نے بات کی terrorism کی origin اور ماڈرن جہاد موومنٹ کی origin in relation to the Soviet Union's invasion of Afghanistan. Terrorism کے فیکٹرز کو جب بھی آؤٹ لائن کرتے ہیں تو ایک جو آپ نے بات کی اس کا historic پس منظر آتا ہے ۔ ساتھ میں وہ فیکٹرز آتے ہیں which keep at going and have kept at going so long اس میں سے وہ اکنامک فیکٹرز ہیں جو آپ نے unemployment اور پسماندگی اور poverty mention کئے ۔ اس کے بعد کچھ ideological grounds ہیں جس میں اس کے علاوہ frustration, revenge, tribal regions یہ سارے ایشوز ہیں ۔ میں یہ پوچھنا چاہ رہا ہوں کہ keeping this entire set of issues in mind پاکستان نے اگر long term terrorism کو cure کرنا ہو اور اس کو as a mindset ہمیشہ سے اپنے ملک کے کلچر میں سے ختم کرنا ہو تو what is the long term outlook that we should carry.

جناب مشاہد حسین سید ، Very fundamental and very good

there has been in the Muslim World in جی دیکھیں question.

the sub Continent and the Musalmans always struggled

between two lines since the days of Sir Syed Ahmed Khan

ایک لائن تھی modernity کی پراگریس کی اور اس میں سرسید کہہ لیں ، قائد

اعظم کہہ لیں ، علامہ اقبال لیں ۔ دوسری لائن different تھی اور

elements have to go together. But جو دو ۔ تھی conservative

never we have seen that people have cast their votes in any

democratic election. The people's verdict has been positive,

and the verdict has always been for a democratic process. So

one is the continuation of politically of a democratic process

دوسری جو سب سے بڑی غلطی پاکستانی سٹیٹ which is interrupted.

certain parts of Pakistan were run the way گورنمنٹس نے کی تھی

فاٹا بلوچستان کا کچھ حصہ یہ پولیٹیکل the British Colonials ran India.

ایجنٹ کا سسٹم ، tribal Maaliks پیسے دو اس کو کھلاؤ اس کو کرو ۔ ان کو

So there are genuine grievances ۔ میں نہیں لایا گیا mainstream

which are there, I am talking of Pakistan now where people

were not brought into the mainstream, people were left out of

responsibility میں اس اور the developmental process

FATA is still run like the ۔ نہیں ، ہماری اپنی ہے international

political agents is سو سال پہلے تھا وہ British ran it Lord Coursin

apart میں نے تو ایشو اٹھایا سینیٹ میں control. It is the only place

houses can be demolished as a جہاں from Palestine, Gaza

political agent یہ ظلم نہیں ہے ؟ اگر آپ ناراض ہیں punishment.

so - آپ سے ' وہ سزا دیتے ہیں تو گھر تک آپ کا demolish ہو جائے گا

that has to be taken into care. So the fruits of development

بلوچستان کا جو ایریا have to reach the nook and corner of Pakistan.

سوئی میں gas discover ہوئی تو وہ پوری پاکستان میں for decades ہے

So there is the sense of پہنچ گئی اور وہاں نہیں پہنچی بلوچستان میں -

deprivation which is genuine and the provincial autonomy

اس کے علاوہ ایک اور ہے - which should be given, was not given.

finally اس میں ایشو ہے مسلم یوتھ کا وہ broader ہے - وہ بھی میں

مظلوم اور محکوم issue of Palestine کروں گا - وہ ہے briefly touch

whether it's Palestine, whether it's Kashmir, مسلمانوں سے زیادتی

اور اور کہیں ہو - ہمارے ہاں جو مسلمان whether it's Bosnia, Chechnia

ہیں ساؤتھ ایشیا کا we care for that. یہاں ری ایکشن ہوتا ہے - یہ جو نائن

so called الیون یا دوسرے جو ہوتے ہیں پکڑے جاتے ہیں لوگ جو کہتے ہیں

they are educated یا باہر سے ' یہ کوئی غریب لوگ نہیں ہیں terrorist

اسامہ بن لادن خود کیا ہے - and they come from well off families.

his father was a billionaire. He himself ہے multi millionaire.

لیکن اس میں is supposed to be 300 or 400 million dollars worth

it یہ ہے کہ ایک سوچ ہے کہ یہ زیادتی بند کی جائے ظلم بند کیا جائے - اس میں

which ہے aspect وہ بھی ایک is linked with western policies.

influences Pakistanis who are in that. So there are two dimensions of that. One I mention domestic. I just want to say thank you very much ladies and gentlemen, especially the Prime Minister and the Honourable Leader of the Opposition.

۔ انشاء اللہ یہ 2010ء ہے ۔ 2020ء تک میرے خیال میں آپ میں سے کچھ لوگ واقعی نیشنل اسمبلی میں بیٹھے ہوں گے ۔ یہ ترقی پاکستان کی ہو گی ۔انشاء اللہ ۔ اور میں اس میں خواتین کو بھی شامل کر رہا ہوں ۔ ladies should know that. The ladies and women have come of age in Pakistan پاکستان کا creation would not have been possible اگر مادر ملت فاطمہ جناح قائد اعظم کا ساتھ نہ دیتیں ۔ and that's why Quaid-e-Azam always carried her. So we have faith in the future. Thank you.

Madam Speaker: The House is adjourned to meet tomorrow at 9 and in the meanwhile Sir, the Leader of the House and the Leader of the Opposition is going to present you with a momento.

(اجلاس کی کارروائی مورخہ 6-2-2010 تک صبح نو بجے تک کے لئے ملتوی ہو گئی)

****